ہوم ٹاسک ــــ (پڑھیں اور یاد کریں)

اسلامیات کلاس ہشتم

عنوان: روزہ (فضیلت اور معاشرتی اثرات)

☆درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

س1۔ روزے کا اصطلاحی معنی کیا ہے؟

جواب: شرعی اصطلاح میں وہ عبادت جس میں ایک مسلمان طلوع فجر سے غروبِ آفتاب تک کھانے پینے اور اپنی جائز نفسانی خواہشات سے رک جاتا ہے اسے "صوم" یعنی روزہ کہا جاتا ہے۔

س2۔ روزہ اور دوسری عبادات میں کیا فرق ہے؟

جواب: نماز، زکوۃ اور حج کی ادائیگی لوگوں سے چھپ کر نہیں کی جاسکتی لیکن روزہ ایسی عبادت ہے جس میں روزہ دار اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں ہوتا۔ روزہ دار چاہے تو چھپ کر کھاپی سکتا ہے۔ مگر وہ صبر سے کام لیتا ہے کیونکہ اسے اللہ تعالیٰ سے اجر کی امید ہوتی ہے۔

س3۔ روزہ دار کے لیے کتنی خوشیاں ہیں؟

جواب: آپ ﷺ کا فرمان ہے "روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت"

س4۔ رمضان میں دوسرے لوگوں کے لیے کیا جذبہ بیدار ہوتا ہے؟

جواب: رمضان میں لوگوں کے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے ہمدردی اور خیر خواہی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

س5۔ شهر المواساة کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: رمضان المبارک میں لوگوں کے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے ہمدردی اور خیر خواہی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اسی لیے نبی کریم ﷺ نے اس کا نام " شهر المواساة " رکھا ہے۔

عنوان: صبر و تحمل

☆مختصر جواب تحریر کریں۔

س1: کوئی تکلیف پہنچے تو ایک صابر انسان کو کیا کہنا چاہیے؟

جواب: انا للہ و انا الیہ رجعون (البقرہ 156)

ترجمہ: ہم اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

س2: تحمل کے معنی بیان کریں؟

جواب: اس کے معنی ہیں برداشت کرنا یعنی دشمن کی طرف سے ہر قسم کی تکلیف، گستاخی اور ضرر کو برداشت کرنا، زندگی میں پیش آنے والے ناگوار حالات کا مردانہ وار مقابلہ کرنا اور مسلسل آگے بڑھنا۔

س3: ایمان والوں کو مصیبت اور مشکل کے وقت کیا طرزِ عمل اختیار کرنا چاہیے؟

جواب: ایمان والوں کو مصیبت اور مشکل میں صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے۔ یہ ایمان والوں کی صفت ہے۔

س4: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کے ذمے کیا اہم کام لگایا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کے ذمہ ایک اہم کام یہ لگایا کہ وہ اسلام اور قرآن کا پیغام عام کرنے کے لیے بھرپور کوشش کریں۔

س5: رسول اللہ ﷺ نے اسلام اور قرآن کی دعوت کا کام کتنے عرصے میں مکمل کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے یہ سارا کام 23 سال کے عرصے میں پورا کیا۔

س6: رسول اللہ ﷺ کے دانت مبارک کس غزوہ میں شہید ہوئے؟

جواب: غزوہ احد میں آپ ﷺ کے دانت مبارک شہید ہوئے۔

عنوان: ایفائے عہد

☆ مختصر جواب دیں۔

س1۔ راست باز بندوں کی کیا صفت ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے راست باز اور اچھے بندوں کی صفت یہ بتائی ہے کہ وہ اپنے وعدے پورے کرتے ہیں۔

س2۔ قرآن مجید میں کامل ایمان رکھنے والوں کی کیا صفت بیان کی گئی ہے؟

جواب: کامل ایمان رکھنے والے مسلمانوں کو صفت بھی ایفائے عہد ہی قرار دی گئی ہے۔ ارشاد ربانی ہے "جب وعدہ کرتے ہیں تو اسے پورا کرتے ہیں"

س3۔ ایفائے عہد سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی سے جو وعدہ یا قول و قرار کیا جائے اس کو پورا کرنا وعدے کی پابندی یا ایفائے عہد کہلاتا ہے۔

س4۔ حدیث مبارکہ میں دین داری کی علامت کسے قرار دیا گیا؟

جواب: "جو اپنے وعدے اور قول و قرار کا خیال نہیں رکھتا اس میں دین نہیں ہے" اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وعدے کی پابندی دین داری کی علامت ہے۔

عنوان: فکر آخرت

☆ مختصر سوالات کے جوابات دیں۔

س1۔ فکر آخرت کے سلسلے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول نقل کریں؟

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا" اپنے آپ کو ان گناہوں سے بچانے کی خاص طور پر کوشش کرو جنہیں حقیر اور معمولی سمجھا جاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے متعلق بھی باز پرس ہونے والی ہے"

س2۔ کراماً کاتبین کون ہیں؟

جواب: کراماً کاتبین وہ معزز فرشتے ہیں جو انسان کی زندگی کی ایک ایک بات کا ریکارڈ تیار کرتے ہیں۔

س3۔ **فکر آخرت کا اولین تقاضا کیا ہے؟**

جواب: فکر آخرت کا اولین تقاضا ہے کہ ہم روزانہ پانچ وقت کی نماز میں کوتاہی نہ کریں اعمال صالح کو اپنائیں اور ہر اس کام سے اجتناب کریں جو آخرت میں ہماری بربادی اور رسوائی کا باعث ہو۔

س4۔ **قیامت کے دن سب سے پہلے کس چیز کے متعلق پوچھا جائے گا؟**

جواب: قیامت کے دن سب سے پہلے انسان سے نماز کے بارے میں پوچھا جائے گا اس لیے فکر آخرت کا تقاضا ہے کہ ہم روزانہ پابندی سے نماز ادا کریں۔

س5۔ **سورۃ الکہف میں فکر آخرت کے بارے میں کیا ارشاد کیا گیا ہے؟**

جواب: ارشاد ربانی ہے "جو اپنے رب سے ملاقات کا امیدوار ہے اسے چاہیے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔

عنوان: اندازِ گفتگو

☆ **مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔**

س1۔ **سورۃ لقمان میں آواز کے حوالے سے کیا نصیحت کی گئی ہے؟**

جواب: سورۃ لقمان میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

"اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب سے بری آواز گدھوں کی ہے"

س2۔ **رسول اللہ ﷺ کس طرح گفتگو فرمایا کرتے تھے؟**

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔

"رسول اللہ ﷺ تم لوگوں کے کلام کی طرح بغیر توقف کے گفتگو نہیں فرماتے تھے بلکہ آپ ﷺ یوں ٹھہر ٹھہر کر گفتگو فرماتے تھے کہ آپ ﷺ کے پاس بیٹھا شخص اسے یاد کرلیتا"

س3۔ **گفتگو میں انداز کو کیا اہمیت حاصل ہے؟**

جواب: گفتگو یا کلام میں انداز کو بنیادی اہمیت حاصل ہے بعض اوقات ایک عام سی بات شریں انداز کی وجہ سے کہیں زیادہ موثر ثابت ہوتی ہے۔ دانشمندانہ بات بھی اگر برے انداز میں کی جائے تو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

س4۔ **گفتگو کس کا عکس ہوتی ہے؟**

جواب: گفتگو سوچ کا عکس ہوتی ہے۔ اور سوچ عمل کی بنیاد بنتی ہے۔ اسی لیے گفتگو کی مدد سے کسی انسان کے باطن کو جانا جاسکتا ہے۔

س5۔ **رسول اکرم ﷺ بات سمجھانے کے لیے کیا طریقہ اختیار کرتے؟**

جواب: آپ ﷺ بات سمجھانے کے لیے اسے تین مرتبہ دہراتے تھے۔

نوٹ برائے طلبا وطالبات

- اگر اس کتاب کو پڑھتے وقت پیغمبر اسلام حضرت محمد ﷺ کا نامِ گرامی آئے تو صلی اللہ علیہ والہ وسلم کہیں۔
- اگر کسی دوسرے پیغمبر کا نامِ گرامی آئے تو علیہ السلام کہیں
- اگر کسی صحابی کا نام آئے تو رضی اللہ عنہ کہیں۔
- اگر کسی ام المومنین یا صحابیہ کا نام آئے تو رضی اللہ عنھا کہیں۔
- اور اگر کسی محدث، امام، مفسر یا عالم دین کا نام آئے تو رحمتہ اللہ علیہ کہیں۔